سوال

(56) کیا ہر ایک مسلمان تبلیغ کر سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یا ہر مسلمان پر تبلیغ کرنا فرض ہے؟ اسلام نے اس کے لیے کیا شرائط رکھی ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

مدیہ کا ہر ایک فرد نہ صرف تبلیغ کا شرعاً مجاز ہے، بلکہ اسے اس کا مکلف بنایا گیا ہے۔ قرآن مجید میں ہے :

ل ہٰذِہٖ سَبیلی أَدعوا إِلَى اللَّهِ عَلىٰ بَصيرَةٍ أَنا ۠ وَمَنِ اتَّبَعَنى...١٠٨... سورة يوسف

کہ میں بلاتا ہوں اللہ کی طرف سمجھ بوجھ کر (یعنی حجت وبرہان اور بصیرت ووجدان کے ساتھ) میں بھی (لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں) اور میرے پیرو بھی۔

س آیت شریفہ سے نصف النہار کی طرح ثابت ہوا کہ امت محمدیہ کا ہر فرد بشرطیکہ اسے متعلقہ موضوع سے آگاہی ہو۔ تبلیغ کرنے کا مجاز ہے۔ وہاں کسی شرط وقید کے ہر جگہ، ہر ملک اور ہر حالت میں تبلیغ کر سکتا ہے۔

اللَّهِ...١١٠... سورة آل عمران

بہترین امت ہو جو لوگوں کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔ نیک کاموں کا حکم کرتے ہو اور برے کاموں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔''

، آیت کریمہ پر بار بار نظر ڈالئے اور غور کیجئے کہ کیا اس میں کوئی ایسی قید اور شرط دکھائی دیتی ہے جس میں کوئی ایسی استثناء پائی جاتی ہو کہ فلاں فلاں تبلیغ نہیں کر سکتا اور فلاں تبلیغ کر سکتا۔ بلکہ یہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ایک ایسا فریضہ ہے کہ اس میں سرد مہری کی وجہ سے بنی اسرائیل کا ایک گروہ لعنتی بن چکا

ۃن ٧٨ كانُوا لا يَتَناهَونَ عَن مُنكَرٍ فَعَلوهُ لَبِئسَ ما كانوا يَفعَلونَ ٧٩... سورة المائدة

نے کفر کیا تھا ان پر داؤد اور مسیح بن مریم کی زبانی لعنت پڑی تھی (اول اس لئے) کہ وہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کرتے تھے۔'' (دوئم اس لئے) کہ جس برائی کے خود مرتکب ہوتے اس سے لوگوں کو بھی نہیں روکتے تھے، بہت برا کرتے تھے۔''

يدًا...١٤٣... سورة البقرة

وش (افراط وتفریط سے محفوظ) امت بنایا تاکہ تم (تمام دنیا کے) لوگوں پر گواہ ہو جاؤ اور رسول تم پر گواہ ہو جائیں۔''

اسی شہادت کے لئے انفرادی اور اجتماعی زندگی میں حق وعدل کا علمبردار بن جانے کا یہ حکم درج ذیل آیات میں یوں دیا گیا ہے :

۵۔ يا أَيُّهَا الَّذينَ آمَنوا كونوا قَوّامينَ بِالقِسطِ شُهَداءَ لِلَّهِ...١٣٥... سورة النساء

سطِ...٨... سورة المائدة

اور اسی حق وعدل کی شہادت اور امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے فریضہ پر ثابت قدم رہنے اور ثابت قدمی کی تاکید فرماتے ہوئے ارشاد ہوا۔

وَالعَصرِ ١ إِنَّ الإِنسـٰنَ لَفى خُسرٍ ٢ إِلَّا الَّذينَ ءامَنوا وَعَمِلُوا الصّـٰلِحـٰتِ وَتَواصَوا بِالحَقِّ وَتَواصَوا بِالصَّبرِ ٣... سورة العصر

زمانہ کی تحقیق انسان نقصان میں ہے مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور ایک دوسرے کو سچے دین کی تلقین کرتے رہے اور صبر کی وصیت کرتے رہے۔''

سورۃ کے مضمون سے واضح ہوا اور یہ حقیقت ابھر کر سامنے آئی کہ آخرت کے نقصان سے بچنے کے لئے جس طرح ہر انسان کے لیے ایمان باللہ اور عمل صالح کی راہ اختیار کرنا ازبس ضروری ہے، اسی طرح ہر اس شخص پر جو ایمان باللہ کی صراط مستقیم پر گامزن ہو یہ فریضہ بھی عائد ہوتا ہے کہ دوسروں کو بھی حق ا

۱۔ «مَن رَأَى مِنكُم مُنكَرًا فَليُغَيِّرهُ بِيَدِهِ، فَإِن لَم يَستَطِع فَبِلِسانِهِ، فَإِن لَم يَستَطِع فَبِقَلبِهِ، وَذٰلِكَ أَضعَفُ الإِيمانِ» عن ابی سعید الخدری۔ (مشکوۃ : ص ۴۳۶)

ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص تم میں برائی دیکھے اسے چاہیے کہ اسے اپنے ہاتھ سے بدل ڈالے۔ سو اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اپنی زبان سے اس کے خلاف آواز اٹھائے اگر زبان سے بھی اس کی مذمت نہ کر سکتا تو پھر دل سے اس کو برا جانے یہ ایمان کمزور ترین ایمان ہے۔''

مشہور حدیث۔ بلغوا عنی ولو آیۃ۔ بھی ذہن میں رکھئے۔

۳۔ انَّ رَسُولَ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ بُلِّغوا عَنِ اللہ فَمن بلغتہ آیۃ من کتاب اللہ فَقَد بَلَغَہ اَمرُ اللہ۔ (رواہ الطبرانی (بحوالہ تفسیر ابن کثیر ج ۲ ص ۱۴۲)

للہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کی آیتیں دوسروں تک پہنچاؤ، جس کو کتاب اللہ کی کوئی آیت پہنچ گئی تو خدا کا حکم اس کو پہنچ گیا۔

تھا :

مد الغائب)) (صحیح البخاری ج ص ۱٦)

حاضر شخص غیر حاضر شخص تک میرا خطبہ پہنچا دے ۔ ‘‘

رفرمائیے احادیث اوران جیسی دوسری احادیث میں بھی ہر مسلمان کو حسب قابلیت لیاقت اور استطاعت تبلیغ دین کی تلقین فرمائی گئی ہے ، بلکہ تاکید کی گئی ہے ۔ پس ان آیات اوراحادیث کے مطابق نہ صرف ہر مسلمان مبلغ بن سکتا ہے بلکہ حسب استطاعت اورلیاقت تبلیغ دین ہر مسلمان کے لیے ضرور؛

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص294

محدث فتویٰ